## سوال

استنجا میں کتنے فرض ہوتے ہیں اور کن کن چیزوں سے استنجا کرنا جائز ہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

استنجا:

شرمگاہ سے نجاست اور گندگی کو پانی، پتھر یا پتوں وغیرہ سے صاف کرنا استنجا کہلاتا ہے۔

استنجا کرنے کا حکم:

پیشاب، مذی اور پاخانے سے استنجا کرنا واجب ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ، فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا؛ فَإِنَّهَا تَجْزِي عَنْهُ (سنن نسائی، کتاب الطہارۃ: 44) (صحیح)

جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کو جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے اور ان سے صفائی کرے، وہ اسے کافی ہوں گے۔

کس چیز سے استنجا کیا جائے گا؟

1. پتھر یا ٹھوس چیز سے جو نجاست کو زائل کر دے اور قابل احترام نہ ہو، جیسے پتے، کپڑا، لکڑی وغیرہ

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے کو جب کسی نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے نبی نے تم لوگوں کو ہر چیز کی تعلیم دی ہے، یہاں تک کہ قضائے حاجت (کے طریقے) کی بھی، تو انہوں نے جواب دیا: ''ہاں! (ہمیں سب کچھ سکھایا ہے) آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم پاخانے یا پیشاب کے وقت قبلے کی طرف رخ کریں، یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں، یا استنجے میں تین پتھروں سے کم استعمال کریں، یا ہم گوبر یا ہڈی سے استنجا کریں۔'' (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ: 262)

اگر تین پتھروں سے اچھی طرح صفائی ہو جائے تو بہتر ورنہ اس سے زیادہ استعمال کرے تاکہ اچھے طریقے سے صفائی ہو جائے۔

گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ، وَلَا بِالْعِظَامِ، فَإِنَّهُ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ (سنن ترمذی، أبواب الطہارۃ: 18) (صحیح)

گوبر اور ہڈی سے استنجا نہ کرو کیوں کہ یہ تمہارے بھائیوں (جنوں) کی خوراک ہے۔

2.پانی سے استنجا کرنا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے نکلتے تو میں اور ایک اور لڑکا اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن لے کر آتے، (راوی حدیث ہشام کہتے ہیں) یعنی رسول اللہ ﷺ اس سے استنجا کرتے۔

(صحیح بخاری، کتاب الوضوء: 150)

پانی سے استنجا کرنا ڈھیلے استعمال کرنے سے افضل ہے کیونکہ اللہ تعالی نے اہل قبا کی تعریف کی ہے کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے۔ (التوبۃ: 108)

ہوا کے خارج ہونے یا نیند سے بیدار ہونے کے بعد استنجا کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ استنجا شرمگاہ سے نجاست زائل کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

استنجا کرنے کے آداب:

قرآن و احادیث میں استنجا کرنے کے درج ذیل آداب بیان کیے گئے ہیں:

1.دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کیا جائے۔

2.شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھویا جائے۔

3.استنجا کرنے کے بعد ہاتھ کو مٹی پر مل لیا جائے یا صابن وغیرہ سے دھویا جائے۔

4.پیشاب کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ اور شلوار وغیرہ پر وسوسے ختم کرنے کے لیے پانی کے چھینٹے ماریں جائیں۔

واللہ أعلم بالصواب